جلد(۲۱) اخبار دیش اُپکارک لاہور مورخہ یکم جنوری ۱۹۲۶ء نمبر(۱۹)

فہرست مضامین

دلچسپ طبی نوٹ

زکام

(پنڈت شام لعل ایڈیٹر سکھ مارگ کے ہندی رسالہ کا ترجمہ)

آج کل ایسے بہت تھوڑے آدمی ہونگے جنہیں سال میں دو چار دفعہ زکام نہ ہوتا ہو۔ یہ زکام بھی بہت بڑی مرض ہے۔ کبھی کبھی تو مہینوں پیچھا نہیں چھوڑتی۔ بلکہ بڑھ کر بڑی بڑی خطرناک امراض پیدا کر دیتی ہے۔ اسی زکام سے دماغ بھی بگڑ کر جسم کے ساتھ ساتھ ملک کو بھی بڑا دھکا لگا رہا ہے۔ اس کو پرتی شیائے (ہندی) زکام۔ نزلہ۔ کولڈ (COLD) کوریزا (CORYZA) اور انفلوئنزا (INFLUENZA) وغیرہ مختلف ناموں سے مختلف زبانوں میں بولتے ہیں۔

اب ہم پہلے آپ کو یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ زکام کیا ہے اور کیوں ہو جاتا ہے۔ ہمارے ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ آہار وہار (خورد و نوش اور بود و باش) کا احوال ٹھیک رکھنے سے انسان تندرست رہتا ہے۔ اور برخلاف چلنے سے جسم امراض کا گھر ہو جاتا ہے۔ انہی امراض میں سے زکام بھی ایک مرض ہے۔ اس کے ہونے کے حسب ذیل بواعث ہیں :-

زکام ہونیکے اسباب

مادھو ندان میں لکھا ہے " زکام حاجات ضروریہ کو روکنے سے۔ بدہضمی سے۔ ناک میں گرد و غبار جانے سے۔ زیادہ چلا کر بولنے سے غصہ سے تبدیلی سے۔ سر پر بہت دھوپ لگنے سے رات کو بہت جاگنے سے۔ دن کو زیادہ سونے سے۔ نیا پانی پینے سے۔ ٹھنڈے پانی میں زیادہ غسل کرنے سے۔ زیادہ مباشرت کرنے سے سیلن لگنے سے۔ نیز زیادہ بھیگنے سردی لگنے۔ نیچے کے سیلدار مکانوں میں رہنے سے۔ گرم جگہ سے ہٹ کر جلد سرد جگہ میں آنے سے۔ صاف ہوا نہ لینے وغیرہ ایسے ہی خراب کھانے پینے سے سر میں بلغم اکٹھا ہو جاتا ہے۔ جس سے وایو خراب ہو کر جسم میں زکام کے غلاظت وغیرہ امراض پیدا کرنے والے ذرات بڑھنے لگتے ہیں اور مناسب وقت پر وات (بادی) پت (صفرا) کف (بلغم) جس کو بھی وہ اپنے مطابق سمجھیں اس کے ساتھ یہ ذرات ظاہر ہونے لگتے ہیں "

زکام انہی لوگوں کو بار بار اور زیادہ ہوتا ہے کہ جن کا ویرج کمزور ہوتا ہے۔ ویرج کمزور ہونے سے کمزور جسم میں دیگر امراض اور گرمی سردی کا اثر جلد بیٹھ جاتا ہے۔ مذکورہ بالا اسباب بھی کمزور جسم پر جلد غلبہ پا لیتے ہیں جن سے زکام ہو جاتا ہے۔ جس کی حسب ذیل صورتیں اور علامات ہیں :-

زکام کی پہلی صورت

زکام جب ہونے والا ہو تب پہلے سستی معلوم ہوتی ہے۔ رونگٹوں کا کھڑا ہونا چھینک کا آنا۔ سر بھاری ہونا۔ جسم کا ٹوٹنا اور کنپٹی میں کچھ درد اور جسم بندھا سا معلوم ہونے لگتا ہے۔ پھر بخار۔ نبض کا تیز چلنا۔ بھوک کا نہ لگنا۔ آنکھوں سے پانی نکلنا۔ گلے میں کھرکھراہٹ وغیرہ خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پیٹ میں قبض رہتی ہے۔ دست صاف نہیں ہوتا۔ اور پیشاب کی رنگت بدل جاتی ہے۔ پھر وات (باد) پت (صفرا) کف (بلغم) وغیرہ میں سے جس خلط کا زور ہو اس سے ملکر حسب ذیل طرح کی علامات ہو جاتی ہیں :-

زکام کی علامات

مذکورہ بالا صورتوں کے ساتھ اگر وات (باد) کا زور زیادہ ہو تو نتھنوں میں غلاظت بھری رہتی ہے۔ اور سانس لینے میں تکلیف کنپٹیوں میں درد اور خشکی بڑھ جاتی ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ اگر پت (صفرا) کا زور ہو تو جسم زرد پڑ جاتا ہے پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ ناک سے گرم

دُھواں سا نکلتا ہے اور ناک میں پپڑی جم جاتی ہے - بلغم پتلی گرتی ہے -

اگر کف (بلغم) کی زیادہ غلاظت ہوگی تو ناک سے ٹھنڈی بلغم نکلنا - سر کا بھاری ہونا - گلا - تالو میں کھجلی - جسم میں بھاری پن اور سردی معلوم ہوتی ہے اور گاڑھا بلغم خارج ہوتا ہے - کبھی کبھی زکام کے سبب گلا پڑجاتا ہے اور خشک کھانسی بھی ہوجاتی ہے - باتیں کرنے میں تکلیف ہوتی ہے - کف (بلغم) رُک جاتی ہے - اور کھانسنے کے وقت پسلی میں درد بھی معلوم ہونے لگتا ہے - بچوں کو پسلی چلنے کی مرض بھی اس کا باعث ہے - جس کو سان یا ڈبہ کی مرض کہتے ہیں +

بگڑے ہوئے زکام کی علامات

زکام بگڑ جاتا ہے - تو مہینے دو مہینے تک پیچھا نہیں چھوڑتا - اور بعض بعض کی تو ہمیشہ زکام کی سی ہی حالت بنی رہتی ہے منہ سے بدبو والی بلغم نکلنے لگتی ہے - کسی چیز کی خوشبو بدبو کا علم نہیں رہتا - ایسی حالت میں سونے اور جاگنے کے وقت کھانسی زیادہ آیا کرتی ہے - اور کمزوری بھی زیادہ ہوجاتی ہے + کبھی کبھی زکام رُک کر اس کا اثر دانت بال - آنکھ - کان - منہ - تالو پر ہوجاتا ہے - جس کے سبب ان میں بھی امراض پیدا ہوجاتی ہیں - اگر دانتوں پر اثر کرے تو دانتوں کی جڑیں کمزور ہوجاتی ہیں - بالوں پر اثر کرے تو بال سفید ہوجاتے ہیں - آنکھوں کی طرف جانے سے آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے - اور آنکھوں سے میل زیادہ نکلتی ہے - کانوں کی طرف جائے - تو کانوں سے پیپ بہنے لگتی ہے - منہ کی طرف جانے سے ذائقہ میں کمی پڑجاتی ہے - تالو پر اثر کرنے سے گلے میں اور آواز میں کمزوری ہوجاتی ہے +

مریض کے پرہیز سے نہ رہنے کے سبب زکام بگڑتے بگڑتے زیادہ عرصہ گذر جاتا ہے - تو دماغی مرض پینس یعنی ناک میں کیڑے پڑنا وغیرہ امراض ہوجاتی ہیں - کبھی زکام سے کھانسی کھانسی سے دمہ اور پھر کبھی راج روگ (تپ دق) آہستہ آہستہ بڑھ جاتے ہیں - کہا بھی ہے کہ زکام میں لاپرواہی کرنے سے کھانسی اور کھانسی سے دق جیسی خطرناک دشمن جان مرض ہوجاتی ہے - جو جلد ہی انسان کی طاقت کو کمزور کرکے اس کی ہستی کو مٹادیتی ہے -

اب ہم دیگر امراض کی طرف نہ جاکر محض زکام کے بارہ میں ہی لکھتے ہیں :-

زکام کا علاج

اُوپر لکھا گیا ہے کہ گرمی کے بعد جسم کو ایکدم سردی لگنا زکام کا بڑا سبب ہے یا زکام کا سبب کسی نہ کسی طرح کی ٹھنڈک لگنا ہی ہے اکثر لوگ موسم برسات یا جاڑے کے دنوں میں سب کھڑکیوں اور دروازوں کو اس طرح بند کر دیتے ہیں کہ اس میں سے ہوا بالکل ہی نہ آسکے اور ایسی بند گرم ہوا میں ساری رات بھر پڑے رہتے ہیں - اگر کسی سے پوچھا جاوے کہ بھائی تمہیں زکام کیسے ہوگیا ؟ تو جواب ملتا ہے کہ رات کو سوتے ہوئے کمرہ میں بہت گرمی معلوم ہوئی - اُٹھ کر ذرا کھڑکی کھولی - اس کے کھولتے ہی ٹھنڈی ہوا کا جھکولا لگا اور زکام ہوگیا -

ایک بابو صاحب کو زکام ہوگیا تھا - آن خیر و عافیت پوچھنے کا موقع ملا - اُنہوں نے کہا کہ میں صبح کو چار بجے کی گاڑی پر دہلی جارہا تھا - سٹیشن تک جانے میں راستے میں ٹھنڈی ہوا لگی تب سے زکام ہوگیا ہے -

زکام کا ایک مریض میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں کل بازار سے لوٹ کر گھر کو آرہا تھا راستے میں مجھے پیاس معلوم ہوئی اور گھر تک آتے آتے پیاس کے سبب زیادہ گھبرا گیا - گھر آتے ہی میں نے پانی پی لیا تب سے زکام ہوگیا ہے - اور میرے بھائی کل صبح نہائے تھے - انہیں بھی سردی ہوگئی ہے - کوئی دوا دیجئے -

اب آپ نے سمجھ لیا ہوگا کہ زکام انہی لوگوں کو ہوتا ہے کہ جو ذرا سی بھی ٹھنڈک کو برداشت نہیں کرسکتے - یا ٹھنڈی ہوا کو بیماری کا پیدا کرنے والی سمجھ کر اس سے ڈرتے ہیں -

اگر وہ ٹھنڈی صاف ہوا کو بھی برداشت کرنے کی عادت ڈال لیں تو انہیں زکام یکایک نہیں ہوسکیگا -

جو لوگ ہمیشہ ٹھنڈے پانی سے غسل اور صاف ٹھنڈی ہوا میں گھومتے رہتے ہیں انہیں کبھی زکام نہیں ہونے پاتا -

دیکھئے - جو لوگ قطب شمالی تک ہو آئے ہیں - ان کا قول ہے کہ وہاں کے ممالک میں زکام یا اسی طرح کی کوئی اور امراض پھیپھڑا کا نام بھی سننے میں نہیں آتا - ہمارا بھی تجربہ ہے کہ ٹھنڈی صاف ہوا کی عادت جنہیں پڑی ہوتی ہے اُن کو زکام - سر درد - کھانسی - گلے اور پھیپھڑوں سے متعلق امراض نہیں ہوتیں -

زکام میں استعمال و پرہیز

جب زکام ہوتا معلوم ہونے لگے - تب حسب ذیل باتوں کی طرف ضرور خیال رکھنا چاہیئے زکام ہونے کی ابتدائی حالت میں دن کا سونا - بھاری چیز کا استعمال کرنا - دودھ پینا - غصہ - رنج کرنا - زیادہ نہانا - خراب ہوا میں رہنا اچھا نہیں ہے - زکام بڑھ کر پھیپھڑوں تک پہنچ گیا ہو اور کھانسی وغیرہ خرابیاں ہوگئی ہوں - اُس وقت گھی بھی نقصان دہ ہے - زیادہ ٹھنڈک میں رہنا - دُھواں وغبار اور زکام کے ہونے والے اسباب سے پرہیز رکھنا چاہیئے -

فاقہ کرنا - نسوار سونگھنا اچھا ہے - اور پاؤں کو گرم رکھنا چاہیئے - زکام کے دنوں میں سر کو گرم رکھنا اکثر ملوں کو مفید پڑتا ہے - پگڑی باندھنا - سر پر پانی ڈالنا - ترکی دی - کشتی - نمکین گرم ہلکی غذا کھانا - انار - انگور - کیلا - سیب - کشمش منقہ - بینگن - پرور - سہانجنہ - ککوڑا - مولی - پرانے جو - چاول - کلتھی - مونگ کا جوشش حسب حالات استعمال کرنا مناسب ہے +

اب ہم زکام کے لئے کچھ مجرب ادویات لکھتے ہیں :-

ویدک ادویات

وات (بادی) کے زکام میں تلسی یعنی نازبو کے پتے

آدھ پاؤ۔ کیسر ۲ ماشہ۔ کتھا ایک تولہ۔ کالی مرچ ایک تولہ سونٹھ ایک تولہ۔ مٹر کے برابر گولی بنا کر استعمال کرنی چاہیئے۔ ہر قسم کے نزلہ زکام۔ کھانسی اور وات (بلد) کف (بلغم) کے بخاروں کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۲) کتھادر آدی بٹی — لونگ۔ کیسر۔ سار۔ بہیڑہ۔ کتھا۔ مرچ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ پکھوڑ۔ برابر وزن لے کر کیکر کی چھال کے کاڑھے کی بھاونا دیکر بیر کے برابر گولی بنوالے۔ اس کے استعمال سے بلغم۔ کھانسی۔ آواز کا بیٹھ جانا اور حرارت (بلد) کا زکام دور ہوتا ہے۔

(۳) بھارنگیہ آدی کوراتھ — بھارنگی۔ چرائتہ۔ نیم۔ موتھا۔ شتھی۔ بچ۔ ترکٹا۔ سارو۔ مرو۔ اندرائن۔ رائی۔ جواسہ۔ پٹول۔ ہلدی۔ دیودار۔ ارگو۔ برہمی۔ دارہلدی۔ اتیس۔ گلو۔ پوہکر مول۔ کاکڑا سنگی۔ ترپھلہ۔ اندرجو۔ پکھوڑ سب ایک ایک ماشہ لے کر آدھ سیر پانی میں ابالیں۔ آدھ پاؤ باقی رہنے پر پئیں بڑا فائدہ مند ہے۔

پیت کے زکام میں (۱) املی کا کاڑھا کر کے پینا فائدہ مند ہے۔

(۲) ایلادی گٹکہ — سفید الائچی۔ سرنج۔ ستر نج۔ سواکھ۔ پیپل سب ایک ایک تولہ۔ مصری منقی۔ چھوہارہ۔ منقہ پیکوٹ چھان کر شہد کے ساتھ بہیڑہ کے برابر گولی بنا کر استعمال کریں۔ یہ زکام۔ کھانسی۔ دمہ۔ بخار۔ گلے اور منہ کی امراض کو دور کرتی ہے۔

(۳) چندن آدی کوراتھ — سفید چندن۔ سگندھ بالا۔ پت پاپڑا۔ نیتر بالا۔ سوکھا چرائتہ۔ خس۔ سونٹھ پانچ پانچ ماشہ لے کر آدھ سیر پانی میں ابالیں۔ آدھ پاؤ رہنے پر پینے سے پت دوش کے زکام کو فائدہ ہوتا ہے۔

بلغم کا زکام

بلغم کا زیادہ زور ہو تو حسب ذیل دوائیاں دی جاسکیں۔

(۱) کتھا پھلا آدی چورن — پیپل۔ پیپلا مول۔ بھارنگی۔ کاکڑا سنگی ان کا چورن بنا کر شہد کے ساتھ کھاویں۔

(۲) تلسی کی چلم بنا کر پینے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ جو اس طرح بنانی چاہیئے۔ آدھ سیر کھولتے ہوئے پانی میں تین ماشہ تلسی کے سوکھے پتے ڈال کر بھگو دیں۔ پھر تھوڑا سا میٹھا ملا کر پینے سے چھاتی کا جکڑنا۔ بخار۔ سردی کھانسی زکام۔ جسم کا درد۔ رونگٹوں کا کھڑا ہونا وغیرہ امراض دور ہو جاتی ہیں۔

(۳) مرچیادی کوراتھ — کالی مرچ۔ پیلا مول سونٹھ۔ کالونجی۔ چھوٹی پیپل۔ کائپل۔ گرو گھٹ میٹھا چیتا۔ چھوٹی ہرڑ۔ بچ۔ اجوائن۔ کاکڑا سنگی۔ کٹیلی کی جڑ۔ نیم کی چھال ہر ایک دو دو ماشہ لیکر پکل کر آدھ سیر پانی میں ابالیں۔ آدھ پاؤ رہنے پر مل چھان کر پی لیں۔ اس کے دو تین دن پینے سے بلغم۔ سردی سے پیدا شدہ سب بیماری دور ہوتی ہیں۔ سردی کا بخار۔ دمہ۔ کھانسی۔ نزلہ زکام کو بہت فائدہ مند ہے۔

یونانی علاج

(۱) نسخہ — سونف۔ ملٹھی۔ پرسیاوشان بنفشہ۔ اسطوخودوس۔ خطمی۔ برسنجاسف۔ ہر ایک چار چار ماشہ اور بہسوڑہ ۵ عدد۔ منقہ ۱۰ عدد انجیر ۲ عدد۔ ان سب دواؤں کو تین پاؤ پانی میں ابالیں۔ جب آدھا پانی باقی رہے تب مل کر چھان لیویں اور اس میں آدھی چھٹانک مصری ملا کر آدھا صبح اور آدھا شام کو پئیں۔ پانچ دن تک پینے سے بلغم کا مواد پک کر نکلنے لائق بن جاویگا اور سردی سے ہونے والی امراض کو فائدہ ہوگا۔

(۲) نسخہ — گاؤزبان۔ گل بنفشہ نیلوفر کاسنی۔ ملٹھی ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ منقہ سات عدد مصری ایک تولہ۔ آدھ سیر پانی میں ابالیں اور تہائی رہنے پر پئیں۔ اس سے سب زکام چھوڑ کر دور ہو جاوے گا۔

(۳) پینے کی دوا — شربت بنفشہ ۱ تولہ۔ شربت عناب ایک تولہ۔ عرق سونف ایک چھٹانک عرق گاؤزبان ایک چھٹانک۔ یہ ایک خوراک ہے صبح شام پینے سے پیاس۔ گلے کی جلن۔ نزلہ زکام کو کم کرتا ہے۔

(۴) چاٹنے کی دوا — بتاشہ ایک تولہ کالی مرچ ۲ ماشہ۔ تھوڑے پانی کے ساتھ آگ پر رکھ کر چٹنی بنا کر دونوں وقت چاٹنے سے بلغم۔ گلے کا درد۔ زکام کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۵) لعوق سپستان — سپستان۔ ملٹھی گل گاؤزبان۔ عناب۔ تخم خشخاش۔ پوست ہر ایک ایک ایک تولہ۔ بہی دانہ ۶ ماشہ جوشاندہ بنا کر آدھ سیر مصری ملا کر چاشنی بنالو۔ پھر چھ چھ ماشہ صبح شام چاٹنے سے کھانسی۔ نزلہ۔ زکام دور ہو جاتے ہیں۔

(۶) دھونیں کی دوا — بور ۳ تولہ۔ ہلدی ۲ تولہ ملا کر آگ پر ڈالو۔ اس میں سے جو دھواں اٹھے اسکو نتھنوں کے ذریعہ ناک میں کھینچو آرام ہوگا۔

(۷) شربت زکام — خوب کلاں ۱ تولہ ملٹھی ۱ تولہ۔ کاسنی ۱ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ گل بنفشہ ۱ تولہ گل گاؤزبان ایک تولہ۔ گل نیلوفر ایک تولہ۔ چندن سفید ایک تولہ۔ بہی دانہ ایک تولہ۔ تخم خطمی ایک تولہ۔ انجیر ۵ عدد۔ منقہ ۳۰ عدد۔ لسوڑے ۵۰ عدد۔ سب کو ایک دن اور ایک رات ۲ سیر پانی میں بھگو کر پھر آگ پر پکا دیں۔ اور ایک سیر مصری کے ساتھ شربت تیار کریں۔ شربت آدھ پاؤ نیم گرم پانی میں ملا کر پینے سے بلغم۔ بخار۔ کھانسی۔ گلے کی بیماریاں اور زکام کی سب تکلیفیں دور ہوتی ہیں۔

انگریزی علاج

آجکل ڈاکٹری کا زیادہ رواج ہونے کے سبب ہم یہاں زکام کی کچھ انگریزی ادویات بھی لکھ دیتے ہیں۔

(۱) لاکر امونیا اسپی ایتھیر — یہ مرکب بنا ہوا ایک مرکب ہے۔ پانی میں ملا کر اس کی خوراک ۲۰ قطرہ سے ۲ ڈرام تک ہے۔ یہ زکام اور بخار کی مشہور دوا ہے۔

(۲) کاربونیٹ آف امونیا آدھا ڈرام سپرٹ ایتھر ۲ ڈرام۔ ٹنکچر سینیگا۔ اسکوئل ۲ ڈرام۔ ٹنکچر کیمفر کمپاؤنڈ ۳ ڈرام۔ سیرپ ٹولو ۴ ڈرام۔ کیمفر مکسچر ۸ اونس سب کو ملالیں اور ایک اونس چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ اس کے پینے سے گلے کی خراش کھانسی سے رکی ہوئی بلغم۔ بخار اور زکام دور ہو جاتے ہیں۔

(۳) مکسچر — کاربونیٹ آف امونیا ۴ گرین لاڈنم ۵ قطرہ۔ کیمفر واٹر یا کلوروفارم پانی ایک اونس سب کو ملالیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی خوراک دن میں دو تین دفعہ دینے سے بلغم۔ کھانسی۔

پسلی کا درد - زکام اور بخار دور ہوتے ہیں ۔

(۴) ڈیکاکشن - بکرس روٹ (ملیٹھی) آدھا اونس کو پانچ اونس پانی میں دس منٹ جوش دے کر چھان لیں - پھر اس میں ایمونیا (صاف نوشادر) ایک اونس پیس کر ملا دیں - اور ۲ ڈرام دن میں تین دفعہ دینے سے پرانی کھانسی اور پرانا زکام دور ہوتا ہے ۔

(۵) اسکوئل پلز - اسکوئل آدھا اونس - جنجبر (سونٹھ) آدھا اونس - اشق آدھا اونس - سادہ صابن آدھا اونس - شورہ یا شہد ایک اونس سب کا سفوف کر کے شہد کے ساتھ ۲ رتی کی گولیاں بنا لیں - ایک ایک گولی دن میں تین بار دینے سے زیادہ بلغم کا نکلنا یکایک بند ہو جاتا ہے - روکنے کی ضرورت ہو تو یہ گولی دینی چاہیے ۔

(۶) بلغم نکالنے کی دوا - سلفیٹ آف زنک (سفید طوطیا) دس گرین پانی میں ملا کر پلا دیں - یا پیکا کوانا دیں - ان کے دینے سے گلے اور پسلی کی رکی ہوئی بلغم قے ہو کر نکل جاتی ہے - درد بھی رفع ہو جاتا ہے ۔

(۷) نمکین چائے پینا بھی اچھا ہے ۔

(۸) سونگھنے کی دوا - ایمونیا (صاف نوشادر) ۲۴ گرین - ایک اونس آب مقطر میں حل کر کے سونگھیں

(۹) شکر سفید اور ٹھنک ایسڈ ملا کر سونگھنا بھی اچھا ہے ۔

زکام کے لئے نسوار

(۱) سرس کے بیج ایک ماشہ - کائپھل تین ماشہ کٹیلی کے بیج ۲ ماشہ - سب کو باریک کوٹ چھان کر سونگھو تو خوب چھینکیں آویں گی - نتھنوں کا بند ہونا سردرد اور زکام دور ہو جائے گا ۔

(۲) کائپھل کو باریک پیس کر نسوار لینا مفید ہے ۔

(۳) ایرنے اپلوں کی راکھ کو آک کے دودھ میں بھگو کر نسوار بنا لیں اور سونگھیں - تو چھینکیں آکر زکام جلد جاتا ہے ۔

(۴) چاولوں کو آک کے دودھ میں بھگو دیں - اس کا دودھ سوکھ جانے پر چاولوں کو پیس کر سونگھیں خوب چھینک آویں گی - زکام دور ہوگا ۔

(۵) نمک چکنی - کالی مرچ پیس کر سونگھنے سے چھینک آویں گی ۔

(۶) نوشادر - چونہ برابر وزن پیس کر ذرا سا سونگھیں تو چھینک آویں گی ۔

(۷) ناک میں پتا ڈالنے سے بھی چھینک آجاتی ہے ۔

نوٹ - کوئی نسوار سونگھنی ہو تو اوپر کو منہ کر کے سونگھنی چاہیے ۔

سردرد کی دوائیاں

(۱) زکام میں سر کا درد زیادہ معلوم دے تو نوشادر اور چونہ قلعی برابر وزن لیکر ایک سفید ڈاٹ دار شیشی میں بھر کر پانی ملا کر رکھ لو - پھر شیشی کا منہ ناک سے لگا کر ایک ہچکی سے خوب سونگھیں فائدہ ہوگا ۔

(۲) چکندر کے پھول پانی میں پیس کر لیپ کریں

(۳) نمک سینڈھا اور گائے کا مکھن ملا کر سر کو لگانا فائدہ مند ہے ۔

(۴) چندن - دھنیا - گلاب کے پھول - کافور ملا کر پانی میں پیس کر ماتھے پر لیپ کریں - تو گرمی کا درد دور ہوگا ۔

(۵) تلسی کے پتوں کو سایہ میں سکھا کر رکھ لو پھر پیس کر سونگھنے سے سردی کا سردرد دور ہوگا ۔

(۶) بادام کی گری اور ارہر کی دال پیس کر لگانا سردی کے درد میں فائدہ مند ہے ۔

(۷) جائپھل - لونگ برابر وزن پیس کر سونگھیں سردی کا درد دور ہوتا ہے ۔

(۸) پیلی مٹی پانی سے بھگو کر ایک پیڑا سا بنا کر سر پر باندھنے سے گرمی کا درد دور ہوتا ہے ۔

(۹) بکری یا گائے کے دودھ میں سونٹھ گھس کر لگانا فائدہ مند ہے ۔

(۱۰) گائے کا مکھن اور دارچینی کا تیل ملا کر لگانا فائدہ مند ہے ۔

(۱۱) شٹ بندو تیل اور شر لیشمہ آدی کواتھ پرانے سردرد کی بیش قیمت دوائیاں ہیں - انکے تیار کرنے کا طریقہ آگے ہوگا - بادام کا حلوہ کھانا بھی فائدہ مند ہے ۔

سردرد کی یونانی دوائیں

(۱) گل روغن اور روغن کاہو برابر وزن لیکر سر پر لگانے سے گرمی کا سردرد دور ہوتا ہے ۔

(۲) روغن خشخاش - روغن صندل ملا کر لگانا گرمی کا سردرد دور کرتا ہے ۔

(۳) روغن الائچی اور کافور ملا کر لگانا گرمی کے درد کو مفید ہے ۔

(۴) روغن بادام اور روغن بابونہ برابر وزن لیکر سر سے لگانے سے سردی کا سردرد دور ہوتا ہے ۔

سردرد کی انگریزی دوائیں

(۱) سادہ مرہم ایک اونس - آئل کیمفر ۴۰ بوند - آئل پیپرمنٹ ۲۰ بوند ملا کر لگانا چاہیے ۔

(۲) آئل کارڈیم ۲۰ بوند - آئل کیمفر ۲۰ بوند - آئلمنٹ آئل ۲۰ بوند ملا کر لگانا مفید ہے ۔

(۳) سٹرانس کا ٹیبلیٹ ایک عدد کھا کر سو جانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(۴) آئل کیمفر ۲۰ بوند - آئل تارپین ٹائن ۲۰ بوند ملا کر لگانا مفید ہے ۔

(۵) ٹنکچر آیوڈین کی بوتل کھول کر تین تین منٹ بعد ایک منٹ تک لگاتار سونگھنے سے عصبی درد رفع ہو جاتا ہے ۔

(۶) ٹیبلیٹ اسپرین کی ایک ٹکیہ ۵ یا ۱۰ گرین کھا کر سو جاتے سے پسینہ آکر درد رفع ہو جاتا ہے - پرانے درد میں ایک ہفتے تک استعمال کریں ۔

گلے کا درد

زکام کے سبب گلا بیٹھ جاوے یا درد ہووے تو نیچے لکھی دوائیں کرنی چاہئیں ۔

(۱) گرم پانی کا غرارہ بار بار کرنے سے گلا کھل جاتا ہے ۔

(۲) تلسی کے پتوں کا رس ۴ ماشہ - شہد ۶ ماشہ ملا کر چاٹنے سے گلے کا درد دور ہوتا ہے ۔

(۳) ارہر کے تازہ پتے - بیر کے پتے - شہتوت کے پتے - چنبیلی کے پتے - پوست کے ڈوڈے برابر وزن لیکر جوش دے کر کلا کرنا چاہیے - درد بند ہوگا ۔

(۴) کالی مرچ - منقہ - ملٹھی - بچ - کلنجن - پان بہیڑہ - کاکڑا سنگی - جاوتری - الائچی خورد - جنوص سب ایک ایک تولہ اور کسیرا ایک ماشہ - کافور ۳ ماشہ - کستوری ۲ رتی - سب کو پیس چھان کر شہد کے ساتھ مٹر کے برابر گولی بنا کر منہ میں رکھ کر چوسنے سے گلے کا درد - آواز کا بیٹھنا وغیرہ گلے کی امراض دور ہوتی ہیں ۔

طور پر سمجھ لیتی ہے کہ اس کے معاملات مرد سے زیادہ پیچیدہ ہیں - ان حالات میں قدرتی طور پر عورت کو مرد پر فوقیت حاصل ہے - وُہ تولید - پیدائش اور پرورش کے عمل سے فائق ہو جاتی ہے

اگر ان عورتوں کی زندگیوں کی نہ لکھی ہوئی دردناک داستانوں کو جو اس قسم کے ظالمانہ مصائب کو چپ چاپ برداشت کرتی رہتی ہیں یا ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے عدالتوں کا راستہ اختیار کرتی ہیں - قلمبند کیا جاوے تو اس کے لئے کئی جلدیں درکار ہوں گی - اگر لوگ ان تعلقات کے بارہ میں جو شوہر اور بیوی کے درمیان ہونے چاہئیں بہتر واقفیت رکھتے ہوں تو یقیناً اس قسم کے حالات پیش نہ آئیں اس زمانہ میں بہت سے سنجیدہ مزاج - سمجھدار لوگ موجود ہیں - جن کا اعتقاد ہے کہ شادی کے تعلق کو رُوحانی درجہ تک پہنچایا جا سکتا ہے - جس حالت میں اس کی خوشیاں محض طبعی خوشیوں سے بدرجہا بڑھ جاتی ہیں ●

کوئی حقیقی شادی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کشش - تعلق اور ہم آہنگی پہلے سے رُوح کے اندر موجود نہ ہو - فی الحقیقت حقیقی ملاپ کا دارومدار مانسک یعنی دماغی قانون پر منحصر ہے اور اُس کی قائمی رُوحانی عناصر پر جو اس پر حکومت کرتے ہیں ●

کسی کلرک کی دی ہوئی سند شادی کی انگوٹھی یا پادری کی برکت کبھی دو شخصوں کو خاوند اور بیوی نہیں بنا سکتی - یہ رسم تو اس دلی تعلق کی محض ایک دُنیاوی نمائش ہے جو پہلے سے موجود ہوتا ہے - یہ ایک رسمی اور قانونی انسٹی ٹیوشن ہے جو خانہ داری اور زندگی کی ترقی کے لئے قائم ہوئی ہے

اگر شوہر اور بیوی کے تعلق باہمی کی بنیاد سچی اور پاکیزہ محبت ہو تو ان کی روزانہ زندگی اور طرز عمل کی درستی ممکن ہے - کیونکہ پاکیزہ محبت ذہانت کا مجموعہ ہے - اور وُہ تمام حالات میں بڑی سمجھ اور دُور اندیشی سے کام لیتی ہے ●

محبت کی تعلیم یہ ہے کہ بیوی کسی مرد کی ملکیت نہیں نہ خاوند کسی عورت کی ملکیت ہے - اور کسی بھی حالت میں تعلق شادی کو ملکیت نہیں سمجھا جا سکتا - محبت کی بدولت اطاعت ازدواجی سے بھی اعلیٰ ہو جاتی ہے - لازم ہے کہ انفرادی عادات - مذاق اور خواہشات کو سمجھا اور ان کا احترام کیا جائے "میں ایسا کہتا ہوں" اور "تمہیں ایسا کرنا چاہیئے" یہ فقرات محبت کی لغات میں پائے ہی نہیں جاتے -

وُہ فعل واحد جو اتحاد و محبت کی علامت ہے جس کی بدولت تولیدی زندگی ظہور میں آتی ہے ان خواہشات سے پیدا ہوتا ہے جو باہمی ہیں اور جن سے فریقین یکساں حظ حاصل کرتے ہیں ●

جو لوگ شادی کے منشائے حقیقی سے واقف ہیں وُہ اس ملاپ کو پوری آزادی کے ساتھ قدرتی طور پر ظہور میں لاتے ہیں - اسکے ساتھ ہی جس وقت وُہ لوگ زندگی کے عمیق معنوں کو سمجھتے ہیں تو ان کے دل خوشی سے اُچھلنے لگتے ہیں ●

مباشرتی طور پر دونوں کا اتصال دراصل اسی طریق پر ایک قدرتی قانون کی تکمیل ہے - جیسے پودوں میں بار آوری کا اصول - ہوس نفسانی یعنی کام کوئی ایسی چیز نہیں کہ جسے انسان دبا دے - اسے تلف کر دے یا اس کی ہستی ہی مٹا دے - ہر انسان کے لئے لازم نہیں کہ وُہ رشی یا اولیا ہو - بلکہ اس کے در پردہ اس امر کی تصدیق کی علامت ہے کہ اس کا تعلق سلسلہ نظام (برہمانڈ) سے کس قدر ہے - نیز اس امر کی کہ اسے اپنی اس قوت کا جائز استعمال حاصل کرنا چاہیئے - اس کو برا خیال کرنا چاہیئے کیونکہ اس محبت کے احکام کی تعمیل دل سے ہوتی ہے - اور اس ملاپ میں خاوند اور بیوی کی ساری فطرت ایک ایسے ملاپ کی صورت اختیار کرتی ہے - جس میں امن - خود ضبطی - انصاف اور بے غرضی موجود ہوتی ہے فریقین ایک دُوسرے کی محبت میں زندہ رہتے ہیں - ہر ایک کچھ دیتا اور کچھ لیتا ہے ●

اخلاق شادی کی بنا بھی لینے اور دینے کا اصول ہے - دینا اور لینا دونوں یکساں طور پر نیکی کے کام ہیں - اس ابتدائی اصول پر گرہستی کی کامیابی کا دارومدار ہے - یعنی ایک کے مطالبہ کا دُوسرا جواب دیتا ہے - باہمی سمجھوتے اور باہمی اشتراک سے خود غرضی کے عنصر کو خارج کر دیا جاتا ہے - اور نفس کا ہر ایک ظہور حقیقی شادی کی رسم کا درجہ اختیار کرتا ہے - جس کا اثر کیریکٹر پر پائیدار اور قابل قدر پڑتا ہے ●

اس کی بدولت شادی کو ایک ایسی اہمیت حاصل ہوتی ہے جو معمولی ملاپ سے اسی قدر بلند ہوتی ہے جس قدر کہ انسانی زندگی حیوانی زندگی سے ہے -

اگر انسان سوائے تناسل کے باقی موقعوں پر مباشرت سے محترز رہے تو اسکا کام گویا صرف اولاد پیدا کرنا ہی ہے - لیکن کیونکہ اس سے کیریکٹر کی تیاری اور رُوحانی ترقی ظہور میں آتی ہے اور اس کے ساتھ ہی افعال مباشرت کا احترام اور وقار قائم ہوتا ہے ایسی شادی میں مرد یا عورت کے لئے کسی قسم کی پابندی نہیں - یہ انسان کی فطرت رُوحانی کو تسلیم کرنے کا نتیجہ ہے - اور اس بارہ میں اس کا اپنی زندگی پر ایسا اقتدار قائم ہو جاتا ہے کہ وُہ اپنے حالات کا مختار ہو جاتا ہے - وُہ مادی دُنیا کو اپنا غلام بنا لیتا ہے - وُہ نہ صرف قوائے فطرت کا مدعی اور انہیں مصرف میں لانے والا ہوتا ہے - بلکہ اپنی ذہنی طاقت اور قوت اور زبردست رُوحانی قوا کی واقفیت کی بدولت مفروضہ جسمانی حدود کو بھی توڑ ڈالتا ہے - رُوحانی علم کے ادراک کی بدولت وُہ اس امر کی باخبر قابلیت حاصل کر لیتا ہے کہ اپنی ساری فطرت خیالات اور خواہشات کو با اثر طریقوں میں لیجائے ●

مشرقی فیلسوفوں یا ہر طبقہ کے ریاضت کشوں کے کہنے کے بموجب کام کو ہرگز دبانا یا مٹانا نہ چاہیئے - بلکہ اسے صحیح راستہ پر ڈالنا اور جائز مصرف میں لانا واجب ہے ●

(باقی آئندہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں - ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف ●

(مینیجر)

حفظِ ماتقدم و علاج

(ایک نہایت اعلیٰ انگریزی کتاب کا ترجمہ)

(سلسلہ کے لئے دیکھئے اخبار یکم نومبر ۱۹۳۵ء)

باب سوم

بڑھاپے کا حفظِ ماتقدم و علاج

کھیل کود کی طبیعت ایک بیش قیمت چیز ہے اور بڑھاپے کے روکنے کے سب سے اعلیٰ طریقوں میں سے ایک ہے۔ یہ ہر ایک کام میں جو کہ انسان کرتا ہے استعمال ہو سکتی ہے۔ یعنی جو بھی کام کیا جاوے ایسے طریقہ سے کیا جاوے کہ وہ کھیل معلوم ہو۔

بلاشبہ اس کے علاوہ حقیقی کھیل بھی ہیں جو ہر ایک شخص کی اپنی پسندیدگی پر منحصر ہے۔ جیسے کہ کھیل شطرنج، گیند بلا یا گمچھت، کھیل کرکٹ اور بلیرڈ وغیرہ۔ لیکن ایسی کھیلوں کو کھیلنا ضرور چاہیئے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ کھیلوں کو دیکھنا چاہیئے اور ان کا تصور کرنا چاہیئے۔ بوڑھا شخص جب ایکانت بیٹھا ہوا ہو اُسے خیال کرنا چاہیئے کہ وہ اپنی حسب منشا کھیلوں میں کامیابی حاصل کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ دماغی مشغلیں بہت کم ہیں جو کہ اس سے زیادہ طاقت اور جوش دے سکتی ہوں۔

نوجوانوں کی حالت میں اعتماد ایک ایسی چیز ہے جو کہ خداداد ہے۔ جو کہ بچوں میں زیادہ زور و نمود ہوتی ہے۔ اس کا سبب ان کی جہالت اور ناتجربہ کاری ہو۔ لیکن بوڑھے لوگوں کی حالت میں اعتماد کی بنیاد تجربہ پر ہونی چاہیئے۔ بوڑھوں کو جاننا چاہیئے کہ وہ کن پر اعتبار کریں۔ اور جب انہیں کوئی ایسا آدمی ملتا ہے جس کا اعتبار نہیں کر سکتے تو اُن کو آنے والی مایوسی سے بچاؤ ڈھونڈنا چاہیئے جس کا طریقہ ہے کہ یا تو وہ اس کا اعتبار نہ کریں اگر کریں تو اس کے برے چال ڈھال سے احتیاط رکھیں۔

دنیا کو تاریک دیکھنے والے بڑھے کے درشن سے بڑھ کر کوئی زیادہ افسوس دینے والی چیز نہیں ہے۔ اس کا علاج مسئلہ تناسخ کی تصویری کا جو کہ ۱؎ (LIFE AFTER LIFE) میں عام فہم طریقہ سے بیان کیا جاتا ہے۔ ان دنوں دنیا میں نئے انگلینڈ کے گرجے کے پادری کی بڑی مضبوط سفارش اس مسئلہ پر پڑھی ہے۔ وہ بھی میری طرح دنیا میں سچا انصاف ہوتا نہیں دیکھتا اور اس لئے اعتبار، امید اور خیرات پر ایمان نہیں لا سکتا جب تک کہ مسئلہ تناسخ پر پورا یقین نہ کرے۔ وہ جو کہ مسئلہ تناسخ پر یقین رکھتے ہیں یا کم از کم اس اصول کے کام کرنے کی طاقت کو مانتے ہیں کبھی مایوس نہیں ہو سکتے اور نہ ہی شکایت کرنے کا موقعہ پا سکتے ہیں۔ مسئلہ تناسخ ایک ایسا اصول ہے جو کہ بڑھاپے کو بہت پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔

پرنٹس ملفورڈ (PRENTICE MOLFORD) جو کہ روحانی آدمی ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اپنی ایک اعلیٰ پیرایہ کی کتاب میں ایک بہت ہی قیمتی نصیحت درج کی ہے کہ لوگوں کو چاہیئے کہ وہ قدرت سے طاقت اور جوش حاصل کریں۔ یعنی انہیں چاہیئے کہ وہ درختوں، دریاؤں اور سمندر کے طاقت، جوش اور تر و تازگی کو جذب کریں۔ غرق شدہ بر اعظم (اٹلانٹیز) کی بابت کہا جاتا ہے کہ اس میں رہنے والے ایسی طاقت رکھتے تھے کہ قدرت سے ایسی طاقتیں کھینچ سکتے تھے۔ یہاں تک کہ ایسی قوتیں بھی بجلی کی طاقت کا کام دیتی تھیں۔ یہ بالکل ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم بھی کسی دن ایسا ہی کرنے کے قابل بن جائیں۔ کیونکہ ہم نے پہلے ہی بجلی روشنی اور گرمی پر قابو پا لیا ہے۔

لیکن زندہ طاقت (جس کو کہ ہندو لوگ پران کہتے ہیں) جو کہ جاندار چیزوں میں پائی جاتی ہے ضرور زیادہ مقدار میں ہونی چاہیئے اور کسی نہ کسی طریقہ سے یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ خود صلاحی کے ذریعے قدرت سے اس کو مطالعہ کرنے سے اس پر دھیان دینے سے اور اس کی بابت خیال کرنے سے اپنے آپ میں جذب کی جاوے۔

کئی لوگ اس طریقہ کو زیادہ اعلیٰ اور عملی ذریعہ خیال کریں گے کہ وہ نہایت سادہ طور سے قدرت ساتھ میل ملاپ، صفائی، ہوا کی تر و تازگی اور خون کے دورہ کی تیزی سے ایسی طاقت کو حاصل کریں۔

بیماریوں کو پانی کے ذریعہ علاج کرنے کا مطالعہ ایک دلچسپ چیز ہے۔ تھوڑا بہت تقریباً تمام ملکوں میں یہ طریقہ علاج برتا جا چکا ہے۔ موجودہ زمانے میں جرمنی کے قدرتی طریقہ علاج کے انتظام نے اسے از سر نو زندہ کر دیا ہے۔ ایک عمدہ قدرتی علاج گاہ میں ٹب باتھ، دوسرے مقامی باتھ، شیم ڈوش، پیک اور شیٹ، گرم باتھ، شیر گرم باتھ، نیم باتھ، سرد باتھ، آلٹرنیٹ باتھ، بجلی باتھ وغیرہ برتے جاتے ہیں۔ ایسے ہی اور اور باتھ (غسل) بھی ہیں جیسے روشنی کا باتھ، بجلی اور روشنی کا باتھ، ہوا کا باتھ، کیچڑ باتھ، مٹی کا باتھ، ریت کا باتھ وغیرہ وغیرہ۔ جس حد تک کہ انکا اثر جسم کو صاف کرنا، طاقت بخشنا اور آرام دینا ہے یہ بے وقت بڑھاپے کو دور کرنے والے اصلی اور جائز ذرائع میں شامل ہیں۔

تمام انسانوں کے واسطے یکساں عمر تک زندہ رہنا ایک بڑی بھاری بھول ہو گی۔ کئی انسانوں کے لئے چھوٹی اور تیز رفتار عمر ہی مقرر ہوتی ہیں۔ یعنی وہ تھوڑے ہی سالوں کے اندر زیادہ کام ختم کرتے ہیں۔ کئی انسانوں کو مشقت کے دن کاٹنے پڑتے ہیں۔ یہ لازمی نہیں کہ ہر ایک گاڑی یا ہر ایک جانور برابر رفتار سے چلے اور ایک ہی وقت کے لئے زندہ رہے۔

برعکس اس کے غیر منفعت چیزوں پر محنت اور طاقت ضائع کرنا اور خاص کر بے فائدہ اشیاء کو ہضم کرنے پر اور زیادہ فضلہ نکالنے پر زور لگانے صرف کرنا بھاری غلطی ہے۔ ایک شخص زیادہ محنت اور مشقت کے کام کو جو کہ رفاہ عام کیلئے کیا جاتا ہے۔ نقطہ چینی کر لیتا ہے لیکن زیادہ خوراک اور خراب خیالات جو کہ جسم کو زہریلا اور زندگی کی لمبائی کو کم کر دیتے ہیں جاری رکھتا ہے۔ زندگی کو کم کرنے والے ایسے طریقہ کے لئے کوئی بہانہ نہیں ہے۔

(باقی آئندہ)

۱؎ زندگی کے بعد زندگی

علم و عمل کشتہ جات

کشتہ جات قلعی

(سلسلہ کیلئے دیکھو اخبار مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۲۵ء)

(۱۰۴) دیگر کشتہ قلعی ۲ تولہ قلعی کو ایک تولہ سیماب کے ساتھ عقد کر کے ریزہ ریزہ کر لیں۔ پوست درخت پیپل پوست درخت نیم۔ برگ بھنگ۔ برگ چرچٹہ برگ انار سبز ہر ایک چار تولہ سفوف کر کے قلعی کے ریزوں کو اس کے درمیان دو پاچک دشتی میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد:۔ مقوی رحم۔ دافع ذیابیطس خفقان وکھانسی۔ دمہ۔ وجع مفاصل۔ شور غریبہ اور آتشک مقوی معدہ و باہ۔ مغلظ منی اور باہ بہتر ہے۔

(۱۰۵) کشتہ قلعی قلعی کو کوٹ کر باریک پترہ بنا دیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ پھر اجوائن بر جہا قسم ہموزن پوست پیپل سب کے برابر اچھی طرح کوٹ کر دو قرص بنا دیں قلعی کے ٹکڑوں کو ان دو قرصوں کے درمیان رکھ کر بہت سا کپڑا لپیٹیں اور اس پر اتنی موٹی لپیٹیں کہ پارچہ نظر نہ آوے۔ پھر پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں شگفتہ ہو گا۔

فوائد:۔ مغلظ منی۔ دافع جریان مقوی معدہ و اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(۱۰۶) ایضاً قلعی سیماب ہموزن عقد کر کے بدستور بوٹی ہاتھی سونڈی میں شگفتہ کر لیں۔ یہ کشتہ سگ دیوانہ گزیدہ اور سانپ کے کاٹے کے لئے بھی مفید ہے۔

(۱۰۷) شگفت قلعی قلعی کو سیماب سے ملا کر برگ بھنگ اور پارچہ حیض عورت کے درمیان شگفتہ کر لیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ بالخصوص اس سوزاک کیلئے مفید ہے جو عورت حائضہ سے جماع کرنے کے باعث پیدا ہوا ہو۔

(۱۰۸) ایضاً کشتہ قلعی قلعی۔ سیماب ہر ایک ایک تولہ عقد کر لیں پائیں۔ گلو ہر ایک چھٹانک سفوف کر کے اس سفوف کے درمیان قلعی کے ٹکڑے رکھ کر دو پاچک کے درمیان آگ دیں شگفتہ ہو گی۔

فوائد:۔ مغلظ منی ممسک۔ دافع ضعف جگر اور گرم مزاجوں کے موافق ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

(۱۰۹) ایضاً قلعی پانچ تولہ گلا کر ایک ماشہ سیماب آمیختہ کریں پھر نرم آگ پر گلا کر ایک ماشہ سیماب اور ملا دیں۔ اسی طرح بارہ دفعہ میں ایک تولہ ملا دیں پھر ریزہ ریزہ کر کے ایک پاؤ برگ بھنگ میں ان ریزوں کو علیحدہ بچھا دیں اور لپیٹ کر اس پر سوا سیر پرانا کپڑا ملفوف کر کے گوشہ میں آگ لگا دیں شگفتہ ہو گی۔

فوائد:۔ دافع ضعف جگر۔ مغلظ منی ممسک دافع سرعت انزال ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(۱۱۰) کشتہ قلعی قلعی سیماب ہر ایک ایک تولہ عقد کر لیں۔ بلیلہ زرد سالم رات کو تھوڑے سے پانی میں تر کریں صبح کو چیر کر ان کی گٹھلی نکالیں اور بجائے گٹھلی قلعی و سیماب کا سفوف رکھ کر دونوں ٹکڑے ملا دیں۔ پھر ان بلیلہ جات کو سرگین بوزنہ کے سفوف کے درمیان بدستور اوپلوں میں یا کپڑا لپیٹ کر آگ دیں شگفتہ ہو گی۔

فوائد:۔ یہ کشتہ بالخاصیت مقوی باہ۔ ممسک بے نظیر ہے۔ بسبب تاثیر سرگین بوزنہ خوراک ایک رتی۔

(۱۱۱) کشتہ قلعی قلعی ۲ تولہ کو ایک تولہ سیماب سے عقد کر کے ایک پاؤ برگ مورد کو فتہ کے درمیان دو پاچک کلاں میں آگ دیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مغلظ منی۔ دافع جریان و ذیابیطس ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(۱۱۲) کشتہ قلعی تقویت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ قلعی ایک سیر کو پیشاب گائے۔ شیر آکھ ہر ایک میں نو نو مرتبہ بجھائیں اس کے بعد چوتھائی وزن پارہ کے ہمراہ کھرل کر کے چرچٹہ کے پانی سے نصف پہر تک کھرل کریں اور خشک کریں۔ اسی طرح ایک ہفتہ مرتبہ عمل کریں۔ اس کے بعد آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ۱۶ پہر تک متواتر بذریعہ بالو جنتر آگ دیں۔ درمیانی آگ ہونی چاہئے۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں اور ۲ چاول سے لیکر ایک رتی تک برگ پان یا مکھن میں کھائیں۔ تقویت باہ کے علاوہ سستی بدن تحلیل ریاح شکم۔ رفع جریان۔ زردی بدن و اشتہائے طعام کے لئے بھی مفید ہے۔

(۱۱۳) دیگر تقویت باہ کے واسطے عظیم الاثر ہے۔ ماہی گوجہ وزنی قریباً ڈیڑھ سیر لیکر ایک تولہ پارہ اس کے شکم میں ڈال کر سی کر ایک سیر پانی کے ہمراہ ایک ہانڈی میں منہ بند کر کے چار پہر تک نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ مچھلی گل جائے اس کے بعد اس سے پارہ نکال کر اس کے ہموزن قلعی ملا کر چار پہر تک شراب برانڈی کے ہمراہ کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے ایک ہانڈی میں برگ توت اور چھال پیپل ہر ایک کی راکھ سوا سیر لیکر نصف نیچے اور نصف اوپر قرص مذکور کے رکھ کر چار پہر متواتر نرم آگ دیکر نکال لیں شگفتہ برآمد ہو گا۔ بقدر ایک رتی مکھن یا پان میں رکھ کر کھائیں۔

(۱۱۴) دیگر قلعی سیماب ہر ایک ۲ تولہ عقد کر کے ریزہ ریزہ کریں۔ ایک پاؤ پوست درخت پیپل کو باریک کر کے دو پاچک کلاں مصنوعی کے درمیان قلعی کے ریزوں کے فرش دلحاف کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد:۔ ضعف باہ۔ جریان۔ سرعت انزال سوزاک۔ بواسیر۔ کرم شکم کے لئے مفید ہے۔

(۱۱۵) دیگر مشتمل قلعی کو پہلے اس طرح صاف کریں۔ چونہ قلعی آب نارسیدہ دو سیر پختہ لا کر باریک کریں۔ ایک سیر زمین پر بقدر بالشت بچھا کر اس پر تھوڑا سا نوشادر فرش کریں اور نوشادر پر قلعی گلا کر ڈال لیں۔ قلعی پر پھر تھوڑا سا نوشادر اور اس پر ایک سیر چونہ آب نارسیدہ رکھ کر اسے پانی کا چھینٹا دیں۔ جب چونہ سرد ہو نکال لیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کرنے سے قلعی مصفا شکل چاندی کے ہو جاتی ہے۔ پھر اس کے ساتھ اس کا سوم حصہ سیماب عقد کر لیں۔ اور چوڑا پترہ بنا کر چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ پھر تھوں کی کھالی میں تہ بہ تہ دو اوپلوں کے درمیان رکھ آگ دیں۔

فوائد:۔ جریان۔ سرعت انزال۔ رقت منی و دیگر ضعف باہ۔ سوزاک کہنہ۔ آتشک۔ سیلان رحم اور بلغمی بخاروں کے دور کرنے میں اکسیر الاثر ہے۔ خوراک

(باقی آئندہ)

سوالات ضروری معہ جوابات

اس صفحہ میں وہ سوالات درج ہوتے ہیں جنکے جواب کیلئے واسطے ۲ کے ٹکٹ فی سوال ساتھ آویں۔ (ایڈیٹر)

(۷۵) میری لڑکی جس کی عمر ۱۰ سال ہے۔ عرصہ ۹ ماہ سے ایک آنکھ میں پھولا جس کو ٹیٹ بھی کہتے ہیں آنکھ دُکھنے سے پڑ گیا ہے۔ آنکھ میں سُرخی بھی ہے۔ اس لئے آپ سے التماس ہے کہ براہ نوازش کوئی نسخہ مجرب ایسا تحریر فرماویں کہ جس سے اس بچہ کی تکلیف دور ہو۔

(خریدار اخبار ۲۲۹۱)

جواب:- ایک کانسی کی کٹوری میں چند بوند عورت کے دودھ کی لے کر اس میں سنکھ کا ٹکڑا پانچ دس منٹ تک رگڑیں۔ پھر دس منٹ سونے کی کوئی صاف چیز رگڑیں اور سلائی سے آنکھ میں لگا دیا کریں۔ روزانہ سوتے وقت اس کو ڈالتے جاویں خدا فضل کرے گا۔ (ایڈیٹر)

(۷۶) تابعدار کی عمر اس وقت ۱۸ سال کی ہے۔ شادی ہوئی کو ایک سال ہوا ہے مگر نامردی ہے۔ بروقت طاقت نہیں۔ امساک نہیں۔ تمامی نقص ساتھ ہے۔ ناہمواری۔ کوتاہی موجود ہے۔ کوئی دوائی درج فرماویں کہ جس سے قادر ہو جاوے۔

(خریدار اخبار ۲۲۱۱)

جواب:- لعاب مصری۔ سفوف ببول کیکر ہر ایک ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ دودھ بڑھ میں تین دن کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود سہ رتی کی بنا دیں۔ ۲ گولی صبح و دو گولی شام کو دودھ سے کھایا کریں۔

اور شہد۔ چربی شیر ببر یا ریچھ جونکے۔ پارہ ہموزن پیسکر عضو پر لیپ کر کے اوپر سے پان کے پتے باندھ دیا کریں۔ (ایڈیٹر)

(۷۷) میرے پڑوس میں ایک غریب شخص رہتا ہے اس لئے وہ اپنی لڑکی کو میرے پاس لایا۔ اس پر مجھے بہت رحم آیا اور اس لڑکی کی منگنی آٹھ برس کی عمر میں ہوئی جس کی شادی انھوں نے بارہ برس کی عمر میں کر دی۔ اس وقت اس کے خاوند کی عمر تقریباً ۳۰ برس کی تھی۔ اس وقت جو لڑکی کی صرف ۱۲ برس کی تھی۔ اب اس لڑکی کی عمر تیس برس کی ہو گئی ہے مگر اب تک پستان نہیں نکلے ہیں اور نہ ہی آج دن تک حیض دیکھنے میں آیا ہے۔ اور لڑکی کا باپ یہ بھی کہتا ہے کہ علاج بہت کئے ہیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ آپ کوئی آسان نسخہ تحریر فرماویں جس کے بنانے میں آسانی ہو مہربانی ہوگی۔

(خریدار اخبار ۲۲۹۵)

جواب:- اس لڑکی کو پہلے لیڈی ڈاکٹر کو بھی دکھائیں رحم موجود بھی ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو کس حالت میں۔ باقی اعضاء زنانہ سب موجود ہیں یا کوئی کمی ہے۔ کوئی عضو مردانہ تو معلوم نہیں ہوتا ہے۔ عجیب الخلقت پیدائشیں ہوتی ہیں۔ اگر ویسی ہی حالت ہے تب علاج ناممکن ہے۔ ہاں اگر رحم کی پرورش کسی سبب سے بند ہونے سے سب اعضاء رک گئے ہیں تو بھی علاج ہو سکے گا۔

(۷۸) اخبار ۱۹ اگست ۱۹۲۵ء کے جوابات عام کے صفحہ ۱۲ کالم دوم میں جو بجواب سوال نمبر ۶۸ مرض نسیان کے متعلق نسخہ حکیم تیجا سنگھ صاحب نے دافع نسیان کے لئے نسخہ اظہار فرمایا ہے کہ فاسفورین کا ایک چمچہ صبح اور ایک شام پی لیا کریں سو آیا کہ یہ چمچہ فاسفورین کا ایسا ہی پی لیا کریں یا کسی چیز کے ساتھ ملا کر نیز دیگر نسخہ دافع نسیان کا خواہ قیمتی ہی کیوں نہ ہو مگر مجرب المجرب ہو۔ درج اخبار فرما کر مشکور فرماویں۔

(خریدار اخبار ۱۰۱۷)

جواب:- فاسفورس دماغ کے واسطے اچھا ہی ہے۔ اس کا مرکب فاسفورین فائدہ کریگا چمچہ چھوٹا چائے کا لینا چاہیئے۔ ویسے ہی یا پانی ملا کر پی لیں۔ کچھ دیر بعد اگر چاہیں دودھ پی سکتے ہیں۔

نسیان کے واسطے ویدک میں برہمی گھرت بڑا اچھا مانا گیا ہے۔ نسخہ برہمی گھرت کا یہ ہے:-

برہمی کا رس ۴ سیر۔ گھی عمدہ ایک سیر۔ بچ۔ کٹھ۔ سنکھ پشپی ہر ایک ۱۰ تولہ۔ آخر الذکر تینوں کو چار گنا پانی میں ڈال کر جوش دیوے۔ جب چوتھائی باقی رہ جاوے تو چھان لیویں۔ اور اول الذکر دونوں دوائیوں کے ساتھ ملا کر نرم آنچ پر رکھ کر صرف گھی ہی رہ جاوے۔ یہ گھی مرگی کے واسطے خاص طور پر اور نیز حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ اس کی ۶ ماشہ سے جو چاہو بڑھا دو۔

(۷۹) میرے ایک مہربان جن کی عمر تقریباً ساٹھ سال کی ہے ان کو دمہ کی بیماری ہے۔ جس دن قبض ہو جاتی ہے اس دن بہت تکلیف ہوتی ہے کف مشکل سے نکلتی ہے تقریباً چھ سال سے بیمار ہیں۔ براہ نوازش کوئی آزمودہ نسخہ تحریر فرماویں جس میں دوائی عام فہم ہو اور پھکی کی صورت میں بنانے کی ترکیب ہو اور بلا آمیزش کشتہ ہو۔

(خریدار اخبار ۲۲۹۵)

جواب:- مصری ۸ تولہ۔ طباشیر ۴ تولہ۔ پیپل ۲ تولہ۔ الائچی ۱ تولہ۔ دارچینی ۶ ماشہ پیسکر رکھیں ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام کو شربت اعجاز میں ملا کر چٹا دیا کریں۔ قبض نہ ہونے دیا کریں۔ میدے کی اشیاء کا یعنی بھاری تیل کی اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ اَن چھنے آٹے کی روٹی دیں۔

(۸۰) ایک عورت بعمر ۲۲ سال عرصہ ڈیڑھ سال سے حسب ذیل بیماری میں مبتلا ہے پہلے پہل معمولی طبیعت خراب ہونے پر دیسی جلاب کھایا تھا جو کہ گرم کر کے کھانا تھا سرد ہی کھایا گیا۔ جس میں سناء و گلاب۔ سولف تھا دست وغیرہ نہ آئے۔ بعد میں گمنیشا کھلایا ایک دو دست ہوئے اس کے بعد کھانا پینا کم ہوتا گیا۔ اور پاؤں میں جلن ہونے لگی۔ ۶ ماہ تک پاؤں میں جلن اور بعد میں ہاتھوں میں بھی جلن شروع ہوئی روز بروز کچھ کمزور ہوتی گئی۔ ڈاکٹری علاج کراتے رہے رنگ چہرے کا و بدن کا کبھی زرد و کبھی سیاہ ہوتا گیا۔ آخر ہاتھ پاؤں میں جلن بھی تھا اور درد بھی ہوتا گیا ڈاکٹر جی نے جوڑوں کی بیماری بتلاتے تھے۔ علاج سے کچھ آرام ہوتا گیا۔ بعد میں ایک لڑکی بھی پیدا ہوئی۔ اب طبیعت کچھ اچھی ہے کام کاج اچھی طرح کر سکتی ہے۔ اب یہ تکلیف ہے کہ ہاتھ پاؤں گرم رہتے ہیں اور کچھ جلن رہتی ہے۔ اور منہ میں ہمیشہ سُرخ و سفید چھالے نکلتے ہیں۔ کئی بار جلاب انگریزی دیا گیا ہے۔ جس سے رحم پر کچھ سوج پیدا ہو جاتی ہے۔ برائے مہربانی کوئی عمدہ نسخہ درج فرماویں۔

(خریدار اخبار ۱۱۸۰)

جواب:- کشتہ مرجان ۲ رتی۔ کشتہ منڈور ایک رتی ملا کر صبح کو مکھن میں ملا کر کھا لیا کریں۔ انشاء اللہ چاہے تو اسی سے ٹھیک ہو جاوے گی۔

(۱۸) میرے ایک دوست کی آنکھیں پانی روز بھر گئے ہیں۔ اور اُس نے ہر اعلیٰ قسم کی ادویات لگائیں۔ لیکن کوئی دوا کارگر نہ ہوئی لہٰذا دونوں کی مجرب دوا درج دلیش اُپکارک کرکے مشکور فرماویں ۔

(۲) میرے ایک رشتہ کی یہ حالت ہے کہ گرم خشک اشیاء کھانے سے رات کو سینہ پر کف خشک ہو جاتا ہے جس سے بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ اور جس روز سرد و تر چیز کھاتے ہیں۔ آرام رہتا ہے۔ اس کی بھی کوئی دوا درج اخبار کریں۔

(۳) میرے ایک ملازم کے گلے میں خشکی سینہ تک بعد دوپہر کے جلن پڑا کرتی ہے۔ اسکی دوا بھی براہ مہربانی درج اخبار فرماویں ۔

(خریدار اخبار عـــ ۳۳۶ ـــ)

جواب :- (۱) چاکسو صاف ۔ سمندر جھاگ ۔ پھٹکڑی سفید ۔ نوشادر ۔ قلمی شورہ ۔ نمک شیشہ ہر ایک ایک تولہ ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ ۔ بڑ تھوتھا ایک ماشہ ۔ سرمہ سیاہ سب کے برابر پیسکر کھرل میں ڈال کر ایکدن آب لیموں سے ایک دن آب گھو سے ۔ ایک دن آب برگ نیم سے کھرل کرکے رکھیں سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں ۔

(۲) گل بنفشہ ایک تولہ ۔ گل نیلوفر ایک تولہ ۔ گاؤزبان ایک تولہ ۔ منقہ ۱۰ عدد ۔ تخم خطمی مقشر ۶ ماشہ ۔ پانی میں ابال کر مل چھان کر مصری ملاکر چندروز پلاویں ۔ بلغم تر ہو کر دور ہو جاوے گی ۔

(۳) بعد از غذا ۳ بوند امرت دھارا پلا دیا کریں ۔

(۸۲) جولائی سنہ ۱۹۲۲ء میں ایکدن صبح ہی چند جلاب کیا ۔ ڈاکٹر کو دکھایا گیا ۔ اُس نے کہا کہ یہ جلاب بوجہ بدہضمی کے ہے ۔ اس واسطے اس نے ایک دوائی واسطے جلاب کے اور دی ۔ لیکن طبیعت ٹھیک نہ ہوئی ۔ دوسرے روز بھی اس نے کچھ پیٹ بگڑ گیا یعنی مروڑ شروع ہو گیا ۔ پھر دیسی حکیم کو دکھایا اور سونف کا سفوف ساتھ کر کے استعمال کیا جس سے بہت فائدہ ہوا اور اصلی حالت پر آ گیا ۔ لیکن سردرد جو کہ پہلے بھی تھا باقی رہ گیا ۔ پھر ایک دیسی حکیم صاحب کو دکھایا ۔ جس نے تو جہ ہونے کی بجائے بالکل ناطاقت کر دیا ۔ اسی طرح ایک طرف سے کوئی حکیم یا کوئی ڈاکٹر نہیں چھوڑا ۔ جس سے علاج نہ کرایا ہو ۔ کوئی آرام نہیں ہوتا ۔ سر سے خون بھی بھیرہ میں جاکر نکلوایا گیا ہے ۔ اس سے ایک بہت خفیف سا فائدہ ہوا ہے ۔ اب موجودہ حالات یہ ہیں ۔ سردرد ہر روز ہوتا ہے ۔ بھوک نہایت کم لگتی ہے پیٹ میں گڑگڑاہٹ بہت رہتی ہے پیٹ بھاری سا روٹی کھانے کے بعد معلوم ہونے لگتا ہے ۔ کبھی تھوڑا تھوڑا سا درد بھی پیٹ میں ہو جاتا ہے ۔ اگر پہلے دو روٹی کھا سکتا تھا تو اب آدھی کھا سکتا ہے اور اگر ذرا سی ایک آدھ نوالہ بھی زیادہ کھایا جائے یا کوئی ثقیل چیز کھائی جاوے تو چھاتی میں جلن لگ جاتی ہے اور اسے جلتے ہوئے ڈکار آنے لگ جاتے ہیں ۔ سردرد ایک جگہ نہیں ہوتا ۔ بلکہ جگہ بدلتا رہتا ہے ۔ لیکن ہر روز رہتا ہے کسی وقت تھوڑا اور کسی وقت زیادہ ہو جاتا ہے حالت دن بدن کمزور ہو رہی ہے ۔ بخار بالکل نہیں ہوتا ۔

(رتنا بھدار ہنڈی داس بالی خریدار دیش اُپکارک)

جواب :- کمزوری اعصاب ہم کو درد کی وجہ معلوم ہوتی ہے ۔ زیادہ دستوں سے معدہ و آنتیں بھی کمزور ہیں ۔ دست بند کر نہیں آتا ہے ۔ مندرجہ ذیل دوائی بناکر آزماویں خدا کی مہربانی شامل حال چاہیئے ۔

افیون صاف ۶ ماشہ ۔ بیج دھتورہ سیاہ ۳ ماشہ ۔ ریوند چینی سفوف ۳ ماشہ ۔ گل سرخ ۳ ماشہ ۔ سونٹھ ۲ ماشہ ۔ گل ارمنی ۲ ماشہ ۔ زعفران ایک ماشہ ۔ سب کو پیسکر شیر خشت ۶ ماشہ عرق گلاب میں گھول کرکے اس میں ادویات کھرل کرکے بقدر چنا حبوب بنا دیں ۱ صبح اور ۱ شام کو بہمراہ عرق سونف کے دیا کریں ۔

(۳۰) میں مجھکو ایک عرصہ سے سستی اور رعشہ ۔ رقت پر قدرتی طاقت نہ ہونا وغیرہ ایسی ایسی شکایات ہیں ۔ بہت سی ویدک دوا استعمال کیں مگر فائدہ نہیں ہوا ۔ گذشتہ سال میں نے صرف سلاجیت اپنی اندرونی خواہش کے موافق استعمال کی جس نے زیادہ فائدہ دکھایا ۔ مگر اب پھر ویسے ہی شکایت ہے ۔ اس وجہ سے آپ کی سیوا میں عرض ہے کہ کوئی ایسا آزمودہ مجرب نسخہ آپ تحریر فرماویں کہ جس میں سلاجیت کا جز زیادہ ہو ۔

(خریدار اخبار عـــ ۱۱۷۲ ـــ)

جواب :- آپ صرف کشتہ قلعی و سلاجیت برابر وزن ملاکر استعمال کیجئے ۔ ۲ رتی صبح و شام مکھن بالائی میں ۔ (ایڈیٹر)

جوابات عام

جو نمبر سوال کا ہوتا ہے وہی اسکے جواب کا ہوتا ہے ۔ ان کے سوالات پچھلے پرچوں میں درج ہو چکے ہیں ۔ (ایڈیٹر)

بجواب سوال عـــ ۷۱۲ ـــ مرگی ۔ عقرقرحا ۲ تولہ ۔ پوست بیخ کنیر سفید ایک تولہ ۔ باریک کرکے سرکہ انگوری میں تر و خشک کریں ۔ پھر اس میں شہد ۲۰ تولہ ملاکر رکھیں ۔ خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ۔

دمہ ۔ پارہ مصفیٰ اور گندھک آملہ سار مصفیٰ ۔ پھٹکڑی ۔ سہاگہ بریاں ۔ منجیٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ سونٹھ ہر ایک ایک تولہ اول پارہ و گندھک کی کجلی کریں ۔ پھر دیگر ادویات باریک پیسکر ملا دیں ۔ اور رادر ک کے رس سے تین دن کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا دیں ۔ شہد یا عرق گاؤزبان کے ساتھ ایک یا دو وقت حسب مزاج و موسم دیں ۔ سرطان کا بہتر علاج اپریشن ہے امرت دھارا کھاتے و لگاتے رہنے سے مفید نتائج برآمد ہوتے ہیں ۔

بجواب سوال عـــ ۷۴۲ ـــ تاریخ درست نہیں لکھا ہے ۔ نسخہ اپریل سنہ ۱۹۲۵ء کے پرچہ میں چھپنے سے ملا نہیں ہے ۔ عام طور پر شہد کا وزن تین گنا ہوتا ہے ۔

بجواب سوال عـــ ۷۳۲ ـــ کنڈیاری سفید بابت کیمیا گر ڈھونڈتے رہتے ہیں ۔ ہم نے بھی بہتیری جڑہ قلعی میں بھونکی بھی ۔ کوئی کہتے ہیں کہ اس کے نیچے سانپ ہوتا ہے اس کے اندر پارہ کشتہ کرکے قلعی پر ڈالنا چاہیئے ۔ یہ سب سنی سنائی باتیں ہیں ۔ سامنے کوئی کرکے دکھاوے تو وہ کام کی چیز ہے ۔

شاستروں میں اولاد نرینہ کے واسطے بیشک اس کو لکھا ہے۔ دوسری ادویات میں اس کا جزو ہوتا ہے۔ بانجھوں کو بھی مفید ہے۔ سب کام ویدک یں لکھے ہیں ہے۔ تاحیثیت کا بیان کسی بھی ویدک کتاب میں پڑھ لیں۔ عام چونکہ یہ چیز ملتی ہے۔

بجواب سوال نطفوں میں پانی آہستہ آہستہ آیا کرتا ہے۔ شاید یہ کسی چوٹ وغیرہ سے یا بل اترنے سے سوجن والا ہے کسی معالج کو دکھا لیں۔ بروشنی اخبار ہذا دیش اپکارک اور شدھ لیپ کی ایک دوائی دونوں صورتوں میں مفید ہے منگوا کر کھلا دیں۔ گل بنفشہ برگ [illegible] گندم کی پلٹس بنا کر باندھنے سے درد و سوجن کو فائدہ ہوگا۔

بجواب سوال ۔ [illegible] کو تربھلہ آدی گھرت کھلاویں۔ اور کسی آنکھوں کے ڈاکٹر کو دکھلا کر عینک لگوا دیں۔

بجواب سوال ۔ یہ عارضہ [illegible] آپ اپنے حکیم صاحب کو مرگانک ایک رتی صبح ایک رتی شام کو دانہ منقہ میں ڈال کر عرق سونف سے کھلایا کریں۔

(ب) کوئی زہر یا مادہ دانت کے اندر معلوم ہوتا ہے۔ کیا انہوں نے کبھی سیسہ کا کوئی کام تو نہیں کیا یا کسی مرض کے واسطے سیسہ کھایا ہو۔ یہ دیم ہوتا ہے اس زہر کا اظہار موسم بہار میں ہوتا ہے۔ یہی وجہ بھاگن سے جیسا کہ ٹک ناخنوں پر اس کا اثر ظاہر ہونے کا ہے۔ یہی ہسٹری معلوم ہو تب علاج ٹھیک ہو سکتا ہے۔ آپ [illegible] ایک جلاب دے دیں۔ اس کے بعد کشتہ زہر مہرہ خطائی [illegible] ہمراہ [illegible] چینی عنبری کے ساتھ کھلائیں۔ امید ہے فائدہ ہوگا۔

(ج) مغز مالکنگنی ۲ تولہ [illegible] ایک تولہ بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں۔ سستی کے واسطے بدستور مالش کیا کریں۔

بجواب سوال ۔ انہی شرطوں کے ساتھ یہ کشتہ جات کسی صاحب کو معلوم ہوں تو ضرور درج کرا دیں۔ ہم نے سنی ہوتے ہیں مگر کرنے پر کبھی تسلی نہیں ہوئی نہیں۔

بجواب سوال ۔ (۱) شربت [illegible] شربت کیوڑہ۔ شربت بادام۔ شربت ابریشم۔ شربت اترج وغیرہ اس مطلب کے واسطے اچھے یونانی دوکان سے مل جاتے ہیں۔ آپ خود ہی تیار کروا سکتے ہیں۔

بجواب سوال بواسیر ۲ قسم کی ہوتی ہے عام طور پر خونی و بادی دو قسمیں کرتے ہیں۔ پہچان یہ ہے۔ جس میں خون نہیں آتا ہے وہ بادی ہے۔ یہ بیماری اکثر قبض کے رہنے اور زیادہ بیٹھک یا موروثی ہوتی ہے۔ کھانے پینے میں زیادہ بدپرہیزی اصلی وجہ ان امراض کی ہے۔

بجواب سوال ۔ کشتہ تانبہ جو نگ سفید تانبہ برادہ کر کے رس بوٹی مل پرتی میں ۷ بار بجھا کر اسی کے نغدہ میں رکھ کر گجپٹ کی آنچ دیں۔ ایک یا دوسری آنچ میں ہو جاوے گا۔ مل پرتی بوٹی بیل تل کے پیڑ کی طرح ہوتی ہے۔ معلوم یہی ہوتا ہے کہ تل اُگا ہوا ہے۔ مگر وہ تل نہیں ہوتا ہے۔

بجواب سوال ۔ مرگانک ایک رتی صبح ہمراہ [illegible] کھلا دیں دونوں وقت بعد از غذا امرت دھارا تین بوند گرم پانی کے چمچے میں کھلا دیا کریں۔

سوالات عام

جو نمبر سوال کا ہوتا ہے وہی اس کے جواب کا ہوتا ہے۔ سوال کے جوابات اگلے پرچوں میں درج ہوں گے۔ (ایڈیٹر)

(۶۸) میرے ایک نا شادی شدہ دوست کو جن کی عمر [illegible] سال ہے مندرجہ ذیل شکایات ہیں:- عرصہ ایک سال سے قبض دائمی ہے اور منی نہایت رقیق ہے بخش خیال یا بات کرنے سے ہی منی کا اخراج ہو جاتا ہے۔ احتلام ہفتہ میں ایک دفعہ ہوتا ہے اور کبھی زیادہ ہونے لگتا ہے۔ عضو میں تناؤ بھی ہے دل و دماغ کمزور اور بصارت بھی کمزور۔ منی پیشاب کے بعد یا پہلے خارج ہو جاتی ہے۔ طبیعت اداس رہتی ہے۔ آپ مجرب بہ مجرب اور سریع الاثر نسخہ جو درج اخبار دیش اپکارک فرما کر مشکور فرماویں۔

(خریدار اخبار ۱۱۳۵)

(۶۹) میرے ایک دوست کو [illegible] سال کی عمر میں درد پیٹ ہوا پیٹ میں گولا معلوم ہوتا تھا۔ جو علاج سے رفع ہوا۔ ایک سال بعد کولا میں یعنی پد کی جگہ پر ورم نمودار ہوا جو قریباً خربوزہ کے برابر بڑھ گیا۔ رنگت سرخ تھی۔ بہت علاج کیا گیا خون بھی نکلوایا گیا مگر دو روز بعد پھر اسی طرح ابھر گیا بعد میں ایک آدمی نے جھاڑا پھونک کیا۔ اس سے آرام ہو گیا۔ پانچ سال بعد اب ران کے نیچے یعنی کولا سے بالشت پاؤں کی طرف متورم ہونا شروع ہوا جو دو روز تک قریباً آدھ سیر کے ورم بڑھ گیا۔ پھر اسی آدمی سے جھاڑا پھونک کرایا گیا۔ اس سے آرام ہو گیا۔ یہ کیا مرض ہے اس کا کیا علاج ہونا چاہئے۔ عام لوگ اس کو بالا کہتے ہیں۔ علاج سے کوئی آرام نہیں ہوا منتر سے آرام ہوتا ہے۔ جب یہ مرض ظاہر ہوتی ہے پہلے پیٹ میں ایک دو روز درد ہوتا ہے پھر قے شروع ہو جاتا ہے۔ جس وقت بالا ظاہر ہو جاتا ہے درد اور مروڑہ بند ہو جاتا ہے۔ اس وقت عمر [illegible] سال کی ہے۔ براہ مہربانی اس کا خور فرما کر عمدہ نسخہ تجویز فرماویں۔

(خریدار اخبار ۱۶۲۳)

(۷۰) میرے ایک بچہ کو عرصہ [illegible] سال سے داد ہے کئی علاج انگریزی۔ یونانی اور ڈاکٹری کے کرنے پر کوئی آرام نہیں آیا ہے۔ عرصہ تک گوا پوڈر وغیرہ استعمال کیا۔ اب داد کا رنگ بالکل سفید ہو گیا ہے اور بڑھتا جا رہا ہے۔ براہ مہربانی ایک ایسی مرہم کا نسخہ تجویز فرما دیں جو کہ داد کو چند دنوں میں ٹھیک کرے۔

(ملک رام خریدار اخبار)

(۷۱) پارہ کی گولی کا نسخہ تحریر فرماویں کہ جب تک منہ میں رہے ازال نہ ہو۔

(خریدار اخبار ۲۲۱۶)

(۷۲) بندہ کو ایک اس قسم کا نسخہ درکار ہے۔ جو کہ بخار پرانا کے لئے بہت مفید ہو علامات حسب ذیل ہیں:- گرمیوں میں بخار کا معمولی طور پر جسم کے اندر رہنا۔ سر کو درد۔ سر کا چکرانا۔ آنکھوں کا لال رہنا دل کی کمزوری بھی ہے۔ اور اپنے شہر میں ایک حکیم کو نبض دکھلایا گیا ہے۔ وہ حسب ذیل نقص بتلاتے ہیں (۱) تپ دق (۲) اندر بخار کا رہنا (۳) جگر کی گرمی۔ (۴) قرحہ کے جریان کا ہونا۔ بخار علامت [illegible]

نے فرمائی ہے۔ براہ نوازش کوئی ایسا مجرب نسخہ یا کوئی گشتہ صاف جو کہ ہر ایک گاؤں میں باآسانی تیار ہو سکے تحریر فرماویں ۔
(خریدار اخبار ۲۰۳۳)

(۷۳) آج عرصہ قریباً ۴ سال کا ہوا کہ بیماری رعشہ لاحق ہوئی۔ جس کی علامات یہ ہیں کہ صرف ہاتھ کانپتے ہیں اور کوئی اعضاء ناقابل استعمال نہیں۔ اور اگر گرم چیز مثلاً معجون کچلہ یا دیگر دوائی استعمال کرتا ہوں تو حالت شروع ہو جاتی ہے۔ مجھے ایسی دوائی کی ضرورت ہے جو طاقت کو بھی بحال رکھے۔ اور بیماری کی بیخ اکھیڑے
(خریدار اخبار ۲۲۶۲)

(۷۴) میرے بھائی کے بچپن سے ہی کانوں سے ریم و پیپ ہر وقت جاری رہتی ہے مجرب المجرب نسخہ تحریر فرماویں۔
(۲) پیدائشی شب کوری کا بے خطا نسخہ اخبار دیش اپکارک میں شائع فرما کر مشکور فرماویں۔
(خریدار اخبار ۱۱۵۰)

(۷۵) ہماری ماتا جس کی عمر پچاس سال کے قریب ہو گی کوئی چار پانچ ماہ ہوئے ہوں گی ان کی آنکھوں میں موتیا بند پڑ رہا ہے۔ ان کے واسطے کوئی نسخہ ایسا مجرب ارسال فرماویں کہ جس سے موتیا بند چلا جاوے۔ اپریشن وغیرہ کی ضرورت نہ پڑے ۔
ایک نسخہ جو بہت پرانے آتشک کو بہت جلدی فائدہ کرے گولیوں کا ہو۔ جس میں نمک کا پرہیز نہ ہو۔ نہایت مہربانی ہو گی ۔
(خریدار اخبار ۲۲۴۵)

(۷۶) چرکا کا دوسرا عام نام کیا ہے۔ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے ملتی ہے۔ ایسی چیزوں کا عام نام بھی ہمیشہ ساتھ لکھنا چاہیے۔ تاکہ عام خریدار اس سے فائدہ اٹھا سکیں ۔
(۲) دانتوں سے خون جانے کا نہایت ہی سہل اور مجرب نسخہ درکار ہے۔ جس سے خون ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے۔ اور دانت مضبوط ہو جاویں۔ آپ کے کارخانہ میں اگر کوئی بنی بنائی دوائی ہو تو ساتھ ہی وہ بھی لکھ دیں ۔
(۳) گرم مزاج آدمی کو کونسی غذائیں کھانی چاہئیں جو سرد بھی ہوں اور بادی بھی نہ کریں۔

ساتھ ہی کسی ایسی کتاب کی قیمت اور ملنے کا پتہ درکار ہے جس میں دنیا کی تمام کھانے کی چیزوں از قسم غذا و دوا۔ اناج۔ پھل۔ ترکاریاں وغیرہ کی تاثیریں اور خواص درج ہوں ۔
(خریدار اخبار ۲۲۸۷)

(۷۷) ناڑو (ناف) کا کیا مجرب علاج ہے کیونکہ ڈاکٹر لوگ اس کا کچھ علاج نہیں جانتے
(۲) یرقان یا (پرمیہہ) کی مفصل تشریح دو اس کا علاج کیا ہے۔ نیز جب یرقان میں صرف آنکھیں ہی زرد ہو جاویں اور بھوک نہ زیادہ آتی ہو اس کا علاج خاص طور پر تحریر فرماویں ۔
(۳) ڈب جو کہ سفید سفید بدن پر ہو جاتے ہیں۔ جو کہ بھاپ پر شاد (ترکاری) کھانے۔ کچھ بہر یا بیشتر دودھ استعمال کیا جاوے تو ہو جاتے ہیں ان کا کیا علاج ہے مجرب نسخہ درج فرماویں
(خریدار اخبار ۲۱۶۵)

(۷۸) نسخہ ذیل ایسا ہو کہ معدہ کی رطوبت کو خارج کرے اور مقوی معدہ ہو اور اجابت ایکدم خلاصہ ہو۔
(۲) دوسرا نسخہ ایسا ہو کہ مقوی دل و دماغ ہو اور تبخیر معدہ کو ایکدم روک دے ۔
(خریدار اخبار ۱۶۲۲)

(۷۹) اردو میں کوئی ویدک و یونانی اور ڈاکٹری انسانی جسم کی تشریح بمعہ تصاویر حصہ اندرونی و بیرونی ہندی میں کوئی پستک لکھا گیا ہو وے جس جگہ سے مل سکتا ہو اطلاع بخشیں۔ بذریعہ اخبار دیش اپکارک مہربانی ہو گی ۔
(خریدار اخبار ۱۰۰۷)

(۸۰) بھنگرہ سیاہ کس جگہ اور کس بھاؤ پر ملتا ہے۔ تحریر فرماویں ۔
(خریدار اخبار ۲۰۹۰)

(۸۱) ایک ایسے نسخہ کی ضرورت ہے جو کہ درد پیٹ۔ درد داڑھ کے اوپر ملنے سے درد دانت دور۔ اندر پینے سے درد غائب بیرونی درد پر لیپ کرنے سے درد کافور۔ درد پسلی۔ قے۔ دست۔ قراقر۔ اور جی معدہ۔ تا بعض درد ہو۔ دست بند ہو۔ بھوک کو زیادہ کرے۔ طحال کو کم کرے۔ اور حسب ضرورت دست آور بھی ہو جاوے۔ درج فرماویں ۔
(خریدار اخبار ۲۳۵۳)

(۸۲) ایک نسخہ کا پتہ درکار ہے جیسا کہ ۱۷ جون کی اخبار میں نکلا تھا فائدہ ہو جب ہر ماہ دیا ہی ہو۔ لیکن چیزیں معمولی اور ہر جگہ دستیاب ہو سکنے والی ہوں۔ نوٹ سے سال بھر کے کھانے سے ویسے ہی ہوں۔ سال کا پلیٹ۔ لکھی گئی تھی نئی سال بھر کے استعمال سے معدہ اور سے کا تیز ہو جاوے اور بدن کا رنگ مثل کندن ہو جاوے۔ غرضیکہ سال کے استعمال سے بدن میں کوئی روگ نہ رہے۔ خون صاف ہو کر سر میں آنند پیدا کرے ۔
(خریدار اخبار ۱۶۱۶)

(۸۳) ایک مریض کے ہاتھوں پر سفید داغ کوئی دو دو انچ لمبے ہو گئے۔ اور ان کو عرصہ ایک سال کا ہو گیا۔ خارش بہت سخت ہوتی ہے۔ اب وہ داغ پھیل رہے ہیں یعنی بڑھ رہے ہیں۔ گردن کے پاس بھی دو داغ ہو گئے ہیں۔ اور ایک دو داغ دوسرے ہاتھ پر نمودار ہو گئے ہیں۔ بہتیرے علاج کر چکا ہے آرام نہیں آتا ہے۔ ڈاکٹر اسکو لاعلاج بتلاتے ہیں۔ براہ مہربانی ایک ایسی مرہم کا نسخہ تحریر فرماویں۔ جس کے لگانے سے وہاں کے سفید داغ بالکل نیست و نابود ہو جاویں۔ مرہم سخت ہو جس کے لگانے سے جلدی آرام ہو اور اندر کھانے کی دوائی بھی تحریر فرما کر مشکور فرماویں ۔
(خریدار ۱۰۲۱)

(۸۴) ٹنکچر آف آیوڈین جو کہ پھوڑے پھنسی اور درد پر لگائی جاتی ہے آپ براہ مہربانی اس کا مکمل نسخہ و بنانے کی پوری ترکیب تحریر فرماویں ۔
(۲) ایک ایسی دوائی کے بنانے کی ترکیب لکھیں جیسی کہ پیٹنٹ بالامرت و لال شربت وغیرہ دوائیاں آتی ہیں۔ جو کہ بچہ کے ہر ایک مرض کو بہت جلد فائدہ کرے اور میٹھی و خوش مزہ ہو تاکہ بچہ خوشی سے پی لے معہ مکمل ترکیب کے بنانے کی ترکیب لکھ کر مشکور فرماویں ۔
(خریدار اخبار ۱۱۶۳)

آپس کی بات چیت

انگریزی سال ۱۹۲۲ء آج سے شروع ہوتا ہے ناظرین کو مبارک ہو خدا کی مہربانی سے سب کو خوشی دینے والا ہو

ایک بڑی بھاری خوشخبری

سنہ ۱۹۰۰ء میں کارخانہ امرت دھارا جاری کیا گیا تھا۔ سنہ ۱۹۲۵ء کے ساتھ اس کے ۲۵ سال پورے ہوتے ہیں۔ زمانہ کا رواج ہے ۲۵ سال کسی کام کو ہونے پر سلور جوبلی منائی جاتی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ کارخانہ امرت دھارا کی سلور جوبلی منائیں۔ امرت دھارا نے دنیا کو اپنا گرویدہ کیا۔ کارخانہ امرت دھارا نے کس قدر پبلک کو فائدہ پہنچایا۔

یہ ناظرین سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ہم ناظرین سے ہی پوچھنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی اپنی رائے دیں کہ کس طرح سے یہ سلور جوبلی منائی جاوے۔ ناظرین کی آراء دیکھ کر اگلے اخبار میں امید ہے اعلان کر دیا جاوے گا۔

بابو گور بخش رائے صاحب اسٹیشن ماسٹر چیانگا

کہتے ہیں کہ ان کے پاس چند یونانی کتب ہیں۔ جن کے عوض وہ اردو کی ہومیوپیتھک کتب چاہتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب اپنی ہومیوپیتھک کتب کے عوض دوسری کتب تبادلہ کرنا چاہتے ہوں تو ان سے خط و کتابت کریں۔

پنڈت چندے دیال

صاحب وشیل ایجنٹ پرکاش میں جن اصحاب کے نسخہ درج ہوتے ہیں وہ اخبار کے خریدار ضروری نہیں ہوتے۔ اس واسطے کچھ دریافت کرنا ہو تو نسخہ والے سے براہ راست خط و کتابت کر لیا کریں پتہ سب کا دیا ہوتا ہے۔

تصدیق نسخہ جات

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔ اگر ناگوار خاطر نہ ہو تو ہمارے مقصد کو آپس کی بات چیت یا حسب موقعہ اخبار میں درج فرما دیں تو نہایت مفید ہوگا۔ بلکہ خریداران اخبار پر بڑا بھاری احسان ہوگا۔ بشرطیکہ خریداران دلیش اپکارک اس اخبار کے جو نسخہ آزما دیں ان کی تصدیق و تکذیب جو کچھ بھی آتی رہیں درج دلیش اپکارک ہوتی رہیں ایسا کرنے سے جو نفع دیکار و طبیعت میں جوش ہوتا ہے۔ عقلمندان قبل از وقت ہی اندازہ لگا سکتے ہیں ایسا کرنے سے اخبار میں ایک کشش پیدا ہوتی ہے۔ جو لوگوں کو اپنی طرف رجوع کرتی ہے۔ اسی وجہ سے ناقص فہم نے چند سطور جناب کی خدمت میں روانہ کی ہیں۔ امید کہ مطلب براری ہوگی۔

(خریدار اخبار ۲۳۰۱)

پنڈت بالمکند صاحب!

عرق برگ کریلہ تازہ سے مراد اس کا رس ہی ہے اور سفوف خولنجان اسی قدر ملانا چاہیے جو اس میں گوندھا جاوے۔ چار گنا ٹھیک نہ ہوگا۔

ڈاکٹر لاکھپت رائے صاحب!

حکیم سید علی شاہ صاحب نے یکم دسمبر کے اخبار میں گھنشتر تال میں جو رام چنا بوٹی لکھی ہے وہ دراصل رام چنا پڑھنی چاہیے۔ رام چنا کیمیو میں عام ہوتا ہے۔ کسان جانتے ہیں۔

خبریں

گجرات اور پنچ محل میں قحط کا اندیشہ

بمبئی ۲۹ دسمبر۔ مسٹر جی لعل مہتہ نے جو حال میں گجرات اور پنچ محل سے طویل دورہ کے بعد واپس آ گئے ہیں۔ ٹائمز آف انڈیا کے ایک نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں بتلایا کہ اس علاقہ میں قحط کا اندیشہ نہیں اور گورنمنٹ نے جو حفاظتی تدابیر اختیار کی ہیں وہ کافی ہیں۔

ایک انگریز پولیس انسپکٹر کی برطرفی

بمبئی ۲۹ دسمبر۔ انسپکٹر جی۔ اے۔ نیول اور ایک پولیس جمعدار کو جو بمبئی سٹی پولیس میں ملازم ہے خلاف قاعدہ کارروائی کرنے پر ملازمت سے برطرف کر دیئے گئے ہیں۔ ایک یا دو دیگر افسران کے خلاف بھی ضابطہ کی کارروائی کی گئی ہے۔

برہما میں ڈاکٹروں کی کانفرنس

رنگون ۲۹ دسمبر۔ آل انڈیا میڈیکل لائسنسداران کی کانفرنس کا آج یہاں آغاز ہو گیا۔ جس کی صدارت کرنل فیلپس آئی۔ ایم۔ ایس انسپکٹر جنرل سول ہسپتالات برہما کی۔ کانفرنس کا یہ دوسرا اسلامی اجلاس تھا۔ حاضری اچھی رہی۔ ۵۰ ڈیلیگیٹ اور بہت بارسوخ ڈاکٹرز وزیٹروں کی حیثیت سے اس میں شریک ہیں۔

راؤ بہادر ڈاکٹر جی۔ ایس پیٹے کا استقبالیہ ایڈریس پڑھے جانے اور صدر کانفرنس کا انتخاب ہونے کے بعد ملکہ الیگزینڈرا کی وفات پر اظہار افسوس کا رزولیوشن پاس کیا گیا۔ ڈاکٹر گنگولی نے سالانہ رپورٹ سنائی۔

کرنل نینن نے اپنی تقریر میں بیان کیا کہ ہم قدیم طریق علاج کی قدر کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے اسے نئے طریق میں جذب کر لیا ہے۔ ہندوستان میں مشرقی و مغربی علاج پہلو بہ پہلو موجود ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ طریق علاج کو چاہیے وہ نیا ہو یا پرانا کام میں لانا چاہیے۔ جہاں میں میڈیکل لائسنسداروں کی بہتری کا خواہاں ہوں وہاں یہ بتاتا ہوں کہ برہما کے میڈیکل سکول کو یونیورسٹی انسٹیٹیوشن بنانے کی سکیم میں بہت سی مشکلات کا سامنا ہو۔ لائسنسداران کے اسسٹنٹ سرجنوں کے عہدے پر ترقی دینے کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔ برہما میں کسی کو ترقی نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی آسامی خالی نہیں ہوئی تھی۔ لیکن احکام جاری ہونے سے لائسنسداران کو ایک اور بھی پیرا جائے گا اور سب اسسٹنٹ سرجنوں کو ترقی دی جائے گی۔